دلِ خرابہ ہے، جس میں نہیں ہے یادِ نبیؐ ۔۔۔ وہ زیست کیا ہے جسے عشقِ مصطفےٰؐ نہ ملا

ہر اک زباں پہ ہیں چرچے رسولِ رحمت کے ۔۔۔ خدا کا شکر، مجھے نعت کا زمانہ ملا

تقدیمی اور تقریظی صفحات مرزا منور اور حفیظ تائب کے قلم سے۔ فلیپوں پہ اعاظم و اکابر کی آراء۔

ہامان کے قرآنی اذکار | از سید شیر محمد لاہور۔ پتہ: ۵۶، ای ون۔ گلبرگ نمبر ۳۔ لاہور

یوں تو یہ ۱۶ صفحے کا ایک پمفلٹ ہے، مگر نہایت معرکہ آرا تحقیقی بحث ہے۔ جو مستشرقین کی طرف سے ہامان کے سلسلے میں قرآن پر اعتراضات کے جواب میں پیش کی گئی ہے۔ ۲۲ کتابوں سے استفادہ کیا گیا ہے۔ عنوان مناسب نہیں معلوم ہوتا۔ "ہامان کا ذکر قرآن میں" وغیرہ طرز کے الفاظ کافی تھے۔ یہ مقالہ کئی دوسری جگہوں کے علاوہ ترجمان القرآن میں بھی شائع ہو چکا ہے۔ اور اب اس پمفلٹ میں مؤلف جو ترمیم و اضافہ کرنا چاہتے ہیں اس کے بعد یہ تحقیق مزید مفید بن جائے گی۔

حادثۂ کربلا | از مولانا ابوالحسین محمد عظیم الدین خطیب۔ ناشر: ادارہ تعلیم و تصنیف، سلیم آباد، خیرپور میرس، سندھ۔

مسلمانوں کی بہت سی چپقلشوں کا باعث پرانے تاریخی واقعات کی مختلف تعبیرات ہیں۔ حادثۂ کربلا کے متعلق خصوصاً پہلے تو کچھ غلو کی باتیں شیعہ بھائیوں کی طرف سے ہوتی تھیں۔ پھر محمود عباسی صاحب نے دوسرے رُخ سے واقعہ کی پوری تصویر بدل کے دکھا دی۔ پیشِ نظر پمفلٹ پر بھی اس کا اثر ہے۔ لکھا ہے: "آخرکار حضرت حسینؓ نے فیصلہ کر لیا کہ کوفہ جانے کے بجائے دمشق جا کر خلیفہ یزید کے ہاتھ پر بیعت کر لینا ہی مناسب ہے"...... "فریب خوردگی یا اجتہادی سوچ کی بنیاد پر اختیار کیے ہوئے موقف سے یہ دست برداری ......" (ص-۱۰)۔ پمفلٹ بتاتا ہے کہ "امام حسینؓ یزیدی فوج کی زد میں نہیں آتے تھے بلکہ ساٹھ تجربہ کار جنگجو کوفیوں نے اچانک سیدنا امام حسینؓ کے خیمہ پہ دھاوا بول دیا"...... "امیر عمرو بن سعد۔